www.novelsclubb.com
عزت از قلم : ماہم عمر
ناول کلب

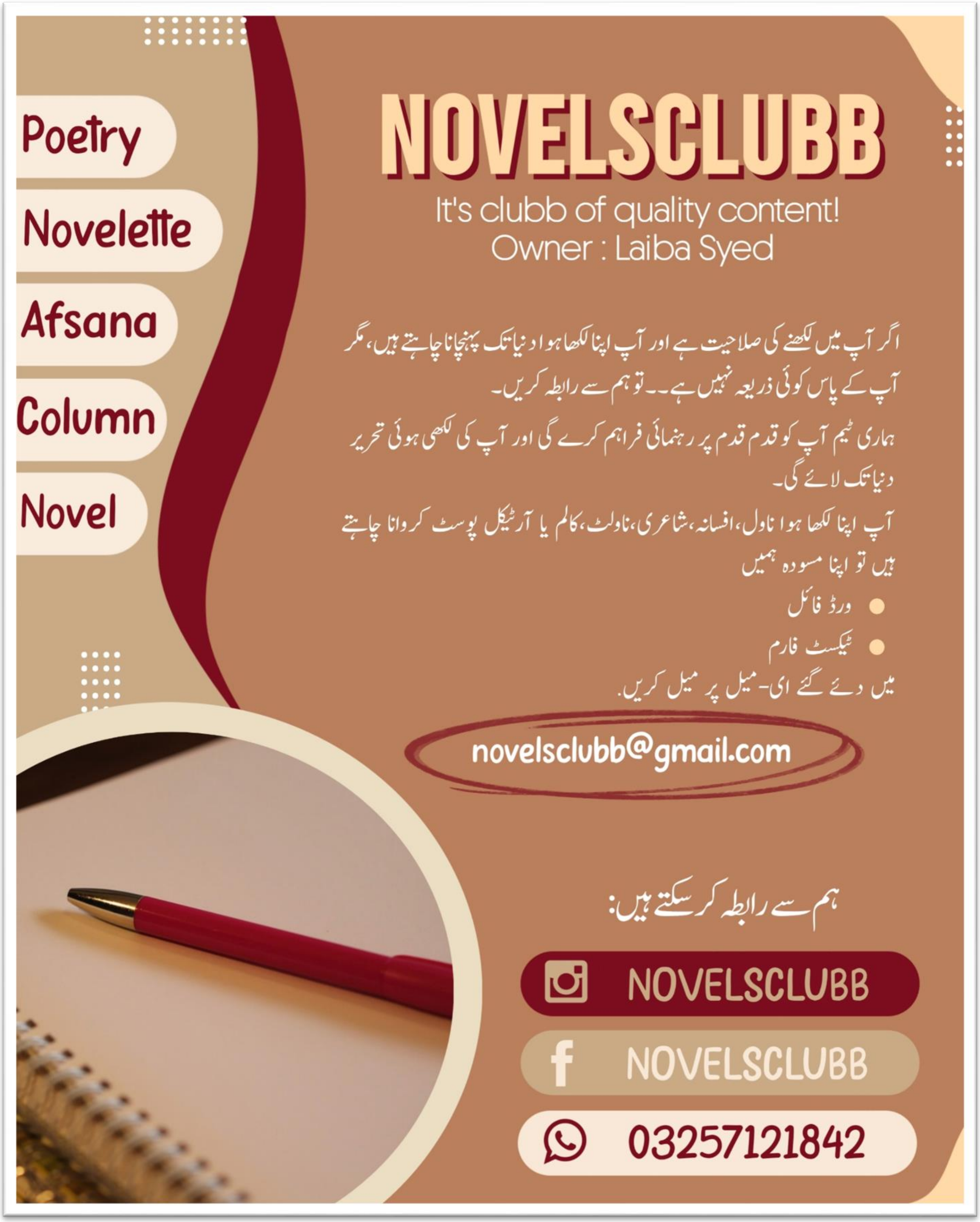

Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

عزت

از قلم

ماہم عمر

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کھلے آسمان تلے وہ اپنے گھر کے صحن میں موجود کرسی پر بیٹھ کر کانوں میں ائیر فون لگائے گانے سننے میں مصروف تھی۔آس پاس ہریالی ہی ہریالی تھی ایسا لگتا تھا کسی نے بہت محبت سے اس صحن کو سجایا ہو کونے میں لگے گلاب کے کھلے پھول ہلکی ہوا اور خوبصورت شام سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ تبھی کسی گاڑی کے ہارن کی آواز آئی۔آواز آتے ہی

۔گارڈ نے گیٹ کھولا اور کچھ ہی دیر میں سفید سیوک اندر داخل ہوئی

۔گیٹ پر نگائیں مرکوز کی ہوئی لڑکی نے کانوں سے ائیر فونز نکالے اور کھڑی ہو گئی

۔جیسے ہی گاڑی رکی وہ بھی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اس گاڑی تک جانے لگی

سفید لانگ فراک پہنے سنہرے نوز پن میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔کندھوں تک آتے سیاہ بال بار بار اسکے چہرے پر آرہے تھے جنہیں بار بار وہ ہاتھ کی انگلی سے پیچھے ۔کر رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسلام علیکم ماما میں نے آپ کو بہت مس کیا۔۔"وہ گاڑی کی طرف آتے وہاں سے اترتی" خاتون کو کہہ رہی تھی۔جنکی عمر کچھ ستر سال کے قریب تھی۔گلابی شلوار قمیض میں ۔ملبوس خاتون نے پاس آئی لڑکی کو محبت سے گلے لگایا

وعلیکم السلام بیٹا میں نے بھی آپکو بہت مس کیا۔"وہ اسے خود سے الگ کرتے محبت سے" ۔بولیں

اور مجھے تو کوئی یاد بھی نہیں کرتا۔"گاڑی کی چابیاں گارڈ کو پکڑا کر وہ انکی طرف آتے" ۔اداسی سے بولے

اللہ بابا ایسا ہو سکتا ہے میں آپکو یاد نہ کروں؟"اسنے سامنے آتے شخص کو مخاطب کیا" ۔اور انکے پاس جا کر انہیں گلے لگایا

۔ہو تو گیا ہے۔"جہانزیب صاحب نے اپنی بیٹی کا ماتھا چومتے ناراضگی کے انداز میں کہا"

۔ساری باتیں یہی کرنی ہیں؟"وہ عورت ان دونوں کو دیکھ کر مسکراتے بولیں"

www.novelsclubb.com

ہاں علیشہ بیٹا اندر چلو یہاں ہمیں کوئی نہیں سہتا.."وہ شخص اپنی بیٹی کے کندھے پر ہاتھ رکھتے اندر کی طرف جانے لگے ساتھ کچھ باتیں کرتے ہنس بھی رہے تھے۔جنت صاحبہ بھی ان کے ساتھ چل رہیں تھی پر وہ خاموش تھیں۔

آج جہانزیب صاحب کے گھر میں رونق لگی ہوئی تھی۔وہ لوگ ایک ہفتے بعد گھر لوٹے تھے انکی آمد میں سارا گھر کھل اٹھا تھا۔

لاؤنج میں سے قہقہے اور باتوں کی آوازیں گونج رہی تھیں۔ایسے میں سب سے الگ وہ گھر کے ٹیرس پر کھڑی کسی کے کال کا انتظار کر رہی تھی۔اسکی چھوٹی بھوری آنکھیں بے چین تھیں وہ بار بار ادھر اُدھر چکر لگاتی ایک نظر موبائل پر ڈالتی شاید وہ کسی کے کال کا انتظار کر رہی تھی۔سبز شلوار قمیض کے اوپر سیاہ دوپٹہ گلے پر لٹکایا ہوا تھا۔بال حسب معمول اونچی پونی میں باندھ رکھے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھک ہار کر وہ سیڑیوں سے اترنے ہی لگی تھی کہ تبھی اسکے فون میں کسی کی کال آئی۔کال میں ان نون نمبر کا لنک تھا پر وہ شاید جانتی تھی کہ یہ کس کی کال ہے وہ واپس ٹیرس کی طرف مڑی اور کونے میں جا کر کھڑی ہو گئ۔

کال اسنے اٹھالی تھی۔اور اب آگے والے کی کچھ باتیں سن کر اسکے چہرے کا رنگ پیلا پڑ گیا تھا۔اسنے اگلے بندے کی بہت منتیں کی مگر آگے سے کال کٹ چکی تھی

وہ وہی۔زمین پر بیٹھ گئ آنسو اسکی آنکھوں سے رواں تھے پر اب شاید بہت دیر ہو گئی تھی۔

---

www.novelsclubb.com

وہ سب گول میز کے گرد بیٹھے کھانا کھانے میں مصروف تھے سب کے چہرے مطمئن نظر آ رہے تھے جب گھر کے لوگ ساتھ اکھٹے ہو تو دل بھی ایسے ہی مطمئن اور سکون میں ہوتے ہیں۔وہ سب بھی خوش تھے

بس کونے والی کرسی پر بیٹھی لائبہ کا چہرہ مرجھایا ہوا تھا وہ بمشکل ایک نوالا لیتی اسکا ذہن کچھ دیر پہلے والی کال میں کھویا ہوا تھا۔

علیشہ کھانا کھانے میں مصروف تھی اور کبھی کبھی ساتھ بیٹی ردا سے باتیں بھی کر رہی تھی۔ جنت بیگم کو سیف نے اپنے ساتھ بٹھایا ہوا تھا۔ وہ ہر کچھ دیر بعد کچھ نہ کچھ بول لیتا جس سے جنت بیگم کھل کر مسکراتی۔

حسن کھانا کھانے میں مصروف تھا اس کے لیے ان سب میں سب سے زیادہ ضروری کھانا تھا۔

سربراہی کرسی پر بیٹھے جہانزیب صاحب نے ایک نظر اپنے ہنستے بستے گھر پر گھومائی اور اپنے بچوں کو دیکھا ان کا دل بھی خوشی سے بھرپور تھا۔

وہ سب اس بات سے مکمل طور پر بے خبر تھے کہ پاس بیٹھی لائبہ پر کیا قیامت گزر رہی ہے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اللہ ہمارے گھر کو ایسے ہی آباد رکھے۔" جہانزیب صاحب مسکرا کر بولے انکی دعا پر " سب نے مل کر آمین کہا۔۔ کھلی کھڑکی سے آتی ہوا انکی دعا کو پھیر لے گئی اس گھر میں اب۔کوئی خیر نہیں آنے والی تھی

کچھ دیر بعد وہ ایک چھوٹے سے کیفے میں بیٹھی تھی ہاتھ میں پکڑا سیاہ ہینڈ بیگ اسنے کس کے پکڑا ہوا تھا۔ وہ بہت ہی بے صبری سے کسی کا انتظار کر رہی تھی اور چہرے کے تاثرات تھوڑا ڈرے ڈرے بھی تھے۔ وہی سبز شلوار قمیض کے ساتھ سیاہ دپٹا لیا ہوا تھا مگر اس بار۔دپٹا سر پر تھا اور ایک لمبی کالی چادر آس پاس اوڑے ہوئے تھی

کچھ دیر بعد ایک وجود کرسی کھینچ کر اسکے پاس آ بیٹھا۔ بادامی جینس کے اوپر سفید شرٹ پہنے وہ کوئی اکیس بائیس سال کا نوجوان تھا۔ بال جیل سے پیچھے کی طرف کیے ہوئے تھے۔ ہمیشہ کی طرح آج بھی وہ ہینڈ سم لگ رہا تھا ایسا کہ کوئی بھی لڑکی اس کی محبت میں با آسانی گرفتار ہو جائے۔ پاس بیٹھی لڑکی کا بھی یہی معملہ تھا وہ بھی اس نوجوان کے حسن کے جال میں پھنس گئی تھی۔ پر اس نے جانا کہ حسین ہونا کافی نہیں ہوتا حُسنِ اخلاق بھی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ضروری ہے پر اب شاید بہت دیر ہو گئی تھی اب وہ اس دریا میں ڈوب گئی تھی جس سے نکلنا انتہائی مشکل تھا۔"ہیلو لائبہ ڈیئر۔۔" شیطانی مسکراہٹ چہرے پر سجائے اسکی طرف دیکھتا مسکرا کر بولا۔

۔۔لائبہ نے اپنا چہرا دوسری طرف پھیر لیا

اب کیا اتنا شرماؤ گی مجھ سے ہاں۔۔۔۔پہلے تو نہیں شرمائی کبھی۔۔۔"وہ طنز کر رہا تھا"

لائبہ کا دل کیا وہ یہاں سے بھاگ جائے پر وہ جس کام کے لیے آئی تھی وہ اسے ہر حال میں کرنا تھا اسے اپنی عزت اس درندے صفت انسان سے بچانی تھی۔

لائبہ نے بغیر کچھ کہے بیگ کھولا اور وہاں سے ایک پیکٹ نکال کر ٹیبل پر رکھا جسے سیاہ شاپر میں چھپایا گیا تھا۔

یہ لو فراز اور اب میرا پیچھا چھوڑ دو۔۔"وہ بمشکل بول پا رہی تھی۔۔فراز نے ہاتھ بڑھا" کر وہ پیکٹ اٹھایا اور اسے جانچنے لگا۔۔

۔کتنے ہیں؟"فراز نے اسکی بات کو نظر انداز کرتے سوال کیا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پورے ہیں۔۔۔جتنے تم نے مانگے اتنے ہی،اب میں ہاتھ باندھ کہ کہتی ہوں مجھے بخش دو۔۔"اسنے باقاعدہ ہاتھ باندھ رکھے تھے

کچھ لوگی کافی یا چائے۔"وہ پیکٹ رکھ کر پھر سے اسکی طرف متوجہ ہوا اس کی کہی گئی باتوں کو وہ جان بوجھ کر نظرانداز کر رہا تھا۔۔

فراز پلیس ایسا نہ کرو اب میرا پیچھا چھوڑ دو میری زندگی تباہ ہو جائے گی۔۔"وہ اس کے سامنے ہاتھ باندھ کر اپنی عزت کی بھیک مانگ رہی تھی۔۔وہ اٹھا اور وہاں سے جانے لگا۔

۔۔"فراز نہیں پلیس نہیں"۔وہ مڑ کر نہیں دیکھ رہا تھا بس چلتا جا رہا تھا

۔وہ واپس وہی کرسی پر بیٹھ گئی اور دھاڑے مار کر رونے لگی

۔۔۔مجھے تم سے محبت ہے"

"۔۔میں تم میں سانس لیتا ہوں

اگر تم مجھے نہ ملی تو میں مر جاؤ گا۔۔۔"اسکی کہی گئی ساری باتیں اسکے ذہن میں گڈمڈ کر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ساری لڑکیاں لاونچ میں بیٹھ کر مووی دیکھنے میں مصروف تھیں۔ بڑے صوفے پر علیشہ اور ردا بیٹھیں تھی اور ان کے برابر والے صوفے پر جنت صاحبہ بیٹھی تھیں۔۔ لائبہ سے انہوں نے بہت کہا مگر وہ سر درد کا بہانا کیے کمرے میں بیٹھی رہی جہانزیب صاحب ۔اپنے دونوں بیٹوں کو لیے باہر گئے ہوئے تھے

کمرے میں نیم اندھیرا کیے وہ زمین پر بیٹھی رو رہی تھی۔ کھلے بالوں اور گھٹنے پر سر رکھے وہ ۔اس وقت سے بہت ہی دور ماضی کے خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی

°۔ماضی

وہ اپنے کمرے میں بیٹھ کر انسٹا اسکرال کرنے میں مصروف تھی۔ تبھی اسکے فون پر ایک نوٹیفکیشن چمکا۔ پہلے تو اسنے اس نوٹیفکیشن کو اگنور کیا پر کچھ دیر بعد جب اس نے ڈی ایم کھولا ۔تو وہاں اس لڑکے کا ایک پیغام چھوڑا ہوا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"Assalamualaikum can we talk?"

لائبہ نے اسے دیکھ کر مکمل نظرانداز کر دیا اور ساتھ ہی اپنے فون میں نظر آنے والے میسج رکویسٹ بھی آف کر دیے۔پر اگلے کچھ دنوں تک وہی لڑکا اسکے ذہن میں سوار ہونے لگا۔یہ شیطان تھا جو اسے گناہ کی طرف جانے کے لیے اکسا رہا تھا ایک دن یوں ہی بیٹھے اسنے سوچا کہ وہ اسکی پروفائل کھول کر دیکھے جب لائبہ نے اسکی پروفائل چیک کی تو اسے یقین نہیں آیا کہ اتنا حسین لڑکا اس سے بات کرنا چاہتا ہے۔۔

بہت سوچنے کے بعد اس نے میسج کا ریپلائے دیا اور آغاز ہو گیا گناہ کا پہلے صرف چیٹنگ ہوئیں پھر کال پھر تصویروں کی تبدیلی اور آخر میں وہ کسی کیفے یا کسی پارک میں مل لیتے ایسے ہی وہ اسکی عادی ہو گئی کہ ایک دن اسکے لیے کسی کا رشتہ آیا۔پہلے تو اس نے انکار کی بہت کوشش کی پر آخر میں اس نے والدین کے آگے ہتھیار ڈال دیے۔پر وہ لڑکا فراز وہ اسکی زندگی کا عذاب بن گیا وہ اسے چیٹ اور تصویروں کے ذریعے بلیک میل کرنے لگا اور ہر مہینے یا ہفتے اس سے بڑی بھاری رقم نکلوانے لگا۔اب کچھ دنوں میں اسکی شادی تھی پر وہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس مصیبت سے نکل نہیں پا رہی تھی۔ نامحرم کی محبت آگ ہوتی ہے یہ اعمال اور ذہنی سکون کو جھلس کر رکھ دیتی ہے۔

اگلے دن ناشتہ کر کے وہ لوگ جب فارغ ہوئے تو لائبہ اپنے کمرے کی طرف چل دی۔ ردا اسے بہت دنوں سے نوٹ کر رہی تھی کہ اسکا چہرہ مرجھایا ہوا تھا پر اسنے کبھی کچھ نہیں کہا۔ وہ اس گھر کی بہو (سیف کی بیوی) تھی اور اس طرح اس کے پرسنل معاملہ میں گھس کر وہ اس کا دل خراب نہیں کرنا چاہتی تھی تبھی وہ خاموش رہی۔ کل اس کا گھر سے باہر جانا اور اداس رہنا، ردا کو چبا تھا۔ تبھی اس نے علیشہ سے اس بارے میں بات کی

لائبہ کے جاتے ہی علیشہ بھی اسکے پیچھے چل دی۔ جب وہ کمرے میں داخل ہوئی تو دیکھا کہ لائبہ بیٹ کو ٹیک لگائے آنکھیں بند کیے بیٹھے، ایک ہاتھ چہرے پر رکھے ہوئے تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

علیشہ نے آہستہ سے دروازہ نوک کیا تو لائبہ نے اپنے چہرے سے ہاتھ ہٹایا اور بہن کو دیکھ کر ہلکا سا مسکرائی۔

علیشہ لائبہ سے کچھ سال بڑی تھی پر چونکہ لائبہ کا رشتہ پہلے آیا تھا اور اچھے گھرانے سے تھا تو جہانزیب صاحب نے بلا کسی جھجک ہاں کر دی۔اس کی اداسی باقی گھر والوں کی نظروں میں بھی آئی تھی پر انہیں لگا کہ وہ اس گھر سے جانے والی ہے تبھی تھوڑا اداس ہے پر آج اسکا چہرہ غور سے دیکھتے علیشہ سمجھ گئی تھی کہ اس کا مسئلہ کچھ اور ہے۔

علیشہ مسکراتی اندر داخل ہوئی اور قدم بڑھاتی بیڈ کے سامنے گئی۔

"آئیں بیٹھ جائیں آپی۔۔"علیشہ کو یوں کھڑا دیکھ کر لائبہ نے بیٹھنے کا کہا۔

علیشہ بغیر کچھ کہے اسکے برابر بیٹھ گئی۔

"کیسی ہو؟"علیشہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی بولی۔

"ٹھیک ہوں۔۔"لائبہ ہلکا سا مسکرائی۔۔پر اسکی اداس آنکھیں اس کے دل کی ویرانی کا تاثر دے رہی تھیں۔

"مجھ سے بھی چھپاؤ گی؟"یہ شاید ایک شکوہ تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔میں کچھ نہیں چھپا رہی آپی۔۔"اپنے زخم چھپانے کی ایک کوشش کی گئی"

۔۔علیشہ نے اسکے دونوں ہاتھ تھامے اور اسکے ہاتھوں کی طرف دیکھتے بولی

تمھیں پتا ہے؟ایک چھوٹی سی بچی ہوتی تھی اپنی ہر بات مجھ سے شیئر کرتی تھی۔۔چاہے"

۔وہ ساری دنیا کے لیے راز ہو۔۔"وہ سانس لینے کو رکی۔لائبہ کی آنکھیں نم ہوئیں

اسکی باتیں میرے لیے راز نہیں ہوتی تھیں میں اسکی سیکریٹ کیپر تھی۔"علیشہ ہلکا سا"

۔مسکرائی

اور پھر ایک دن وہ بچی بڑی ہو گئی۔۔اتنی بڑی کہ اب اسے کسی سیکریٹ کیپر کی"

ضرورت ہی نہیں پڑی۔"لائبہ کی آنکھوں سے ایک آنسو ٹوٹ کر علیشہ کے ہاتھ پر

۔۔گرا

بچے اتنی جلدی بڑے ہو جاتے ہیں؟اتنی جلدی پرائے کہ انہیں کسی اپنے کی ضرورت"

۔ہی نہ پڑے۔۔"وہ لائبہ کی طرف دیکھتے بولی

بچے بڑے نہیں ہوتے آپی بس انکے دل مر جاتے ہیں۔۔"اتنی دیر میں لائبہ پہلی بار"

۔بولی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔کس نے مارا ہے تمہارا دل؟""آگے سے سوال آیا"

میرے نفس کی بے جا خواہشات نے۔۔اللہ کی نہ فرمانی نے۔۔گمراہی نے۔۔"اب"

۔۔یک ٹک اسکی آنکھوں سے آنسو رواں تھے

۔علیشہ بس افسوس سے اسے دیکھ رہی تھی

تمہارا دل تمہارے نفس نے نہیں تم نے خود مارا ہے۔"علیشہ کی زبان سے خود ہی یہ"

۔لفظ ادا ہو گئے تھے

انسان کا دل تب مرتا ہے جب وہ دنیا کی محبت میں کھو جاتا ہے۔جب دنیا کی محبت اللہ کی"

محبت سے ٹکراتی ہے تو دل سخت ہو جاتا ہے پتھر سے بھی زیادہ سخت پھر ایسے دل میں

قرآن بھی نہیں اترتا۔وہ سکون سے محروم ہو جاتا ہے جس دل میں اللہ کی محبت نہ ہو اسے

دنیا کی کوئی محبت سیر نہیں کر سکتی۔"لائبہ بس اسکی طرف دیکھے جا رہی تھی جسے کچھ پتا

۔بھی نہیں تھا پر پھر بھی وہ دل کی کیفیت سے واقف تھی

اللہ نے یہی حکم دیا تھا کہ اپنے نفس پر قابو کر و یہ تمہیں گناہ کی ترغیب دے گا اسکی پناہ"

۔مانگنی تھی تمہیں۔۔"لائبہ سمجھ نہیں پائی کہ یہ طنز تھا یا کچھ اور

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے کچھ غلط نہیں کیا تھا آپی محبت کی تھی محبت گناہ تو نہیں۔۔" وہ اپنی صفائی میں بس" اتنا بولی۔

پھر جب انہوں نے ان نصیحتوں کو بھلا دیا جو انہیں کی گئی تھیں تو ہم نے ان پر ہر چیز کے" دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب وہ اس پر خوش ہو گئے جو انہیں دی گئی تو ہم نے اچانک انہیں پکڑ لیا پس اب وہ مایوس ہیں۔(سورہ انعام 44:)

اسکے ذہن میں یہ آیت ابھری۔۔شیطان اپنا کام کر چکا تھا فریب ہو گیا تھا اب اسکا کام نہیں تھا یہاں اس لیے اب اسکے پاس ایک اور راستہ آگیا تھا اللہ کی طرف لوٹنے کا رستہ۔ جو انسان اپنا دل قرآن کے ساتھ جوڑ دیتا ہے وہ گمراہ نہیں ہو سکتا یہ کتاب اپنے پڑھنے والوں کے دل پر اترتی ہے یہ مردہ دلوں کی شفاہ ہے۔۔

اسے احساس ہوا کہ وہ شیطان کے خول سے نکل چکی ہے وہ فریبی شیطان خود بھی فریب میں آگیا۔وہ یہ بھول گیا ٹوٹے دلوں کی ایک شفا بھی ہے جو انسان کا اصل ہے وہ ہر صورت اسکی طرف لوٹے گا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ صحیح کہہ رہی ہیں۔۔میں نے خود ہی اپنے دل کو مارا ہے میں نے اسے اس محبت میں" ڈالا جو بس فریب ہے جب یہ دنیا ہی حقیقت نہیں تو اسکی محبتیں کیسے حقیقی ہو سکتی ہیں۔" ۔۔اسکی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی تھی

کاش میں مر جاؤ۔۔میں نے اپنے رب کی قدر نہیں کی میں اچھی انسان نہیں ہوں میں" بلکل بھی اچھی نہیں ہوں۔"وہ اب پھوڑ پھوڑ کر رو رہی تھی۔علیشہ نے اسے پیار سے ۔گلے لگا یا

ایسا نہیں کہتے لائبہ زندگی اللہ کی امانت ہے"علیشہ نے اسکے ماتھے پر ہاتھ پھیرتے پیار سے ۔کہا

میں اللہ کے لیے ہی مرنا چاہتی ہوں آپی۔۔میں نے اپنی زندگی ضائع کردی۔"وہ" ۔روندی ہوئی آواز میں بولی

اللہ کے لیے مرنا بہت آسان ہے۔اللہ کے لیے جینا مشکل ہے اور اصل بہادر وہی ہے" ۔جو اللہ کے لیے جیتا ہے۔۔"علیشہ مسکراتے بولی

۔۔کیا اللہ مجھے معاف کردے گا؟"یہ محض ایک سوال تھا یا ایک امید جو وہ چاہتی تھی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیوں نہیں۔وہ بخشنے والا مہربان ہے۔جو اسکے پاس ایک قدم بڑھاتا ہے وہ اسکو اپنی"
۔طرف کا راستہ دکھاتا ہے اللہ مایوس نہیں کرتا لائبہ۔۔"آگے سے ایک امید آئی

؟میرا گناہ بہت بڑا ہے۔۔"بخشنے نا جانے کا خوف گناہ کب چھوٹے ہوتے ہیں"

؟اسکی رحمت بھی بہت وسیع ہے۔۔"یہ دلاصہ تھا"

کوئی راستہ ہے اسکی رحمت میں داخل ہونے کا؟"یہ دل کسی امید سے راضی ہی نہیں"
۔ہو رہا تھا

"ہاں کیوں نہیں؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی "
جانوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ خدا تو سب گناہوں کو بخش دیتا
(ہے۔(اور) وہ تو بخشنے والا مہربان ہے ﴿۵۳﴾" (سورہ زمر

قرآن سے بہتر کوئی امید دے سکتا ہے بھلا؟ علیشہ نے بھی اسے وہ آیت بتائی جس میں
اسکے لیے امید تھی۔

یہ آیت سن کے لائبہ کی آنکھیں اور زیادہ تر ہوئیں۔ وہ علیشہ کے وجود سے الگ ہوئی اسنے
سوچ لیا تھا اب وہ مزید کچھ نہیں چھپائے گی۔

www.novelsclubb.com

وہ ایک چھوٹا سا کمرہ تھا جس کی روشنی کا ذریعہ بس کھڑکی سے آنے والی سورج کی روشنی
تھے ورنہ ہر جگہ ان لڑکوں نے اندھیرا مچا رکھا تھا۔ گول میز کے گرد کرسیاں ڈالے وہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب بیٹھ کر پتوں سے کھیل رہے تھے۔وہ بھی وہی بیٹھا تھامنہ میں سیگریٹ ڈالے ان سب کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھا۔

ویسے ماننا پڑے گا فراز بند اتو بڑا چالاک ہے۔۔"ان میں بیٹھا لڑکا بولا"۔

فراز ہلکا سا مسکرایا اور سیکریٹ کا کش لیتے اسکی طرف شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔

اللہ کا دیا دماغ ہے بھئی اور کیا۔۔"اور ایک پتا سامنے والے کی طرف پھینکا"۔

شیطانی کام بھی کرتا ہے اور اللہ کا نام بھی لیتا ہے؟" پاس بیٹھے لڑکے نے طنز کیا"۔

جب انسان پھنستا ہے تو اسے اللہ ہی یاد آتا ہے۔"ایک اور طنز یہ آواز کونے میں بیٹھے لڑکے کی تھی"۔

جا جا اپنا کام کر۔۔"فراز چڑ کر بولا"۔

کونے میں بیٹھا لڑکا بڑ بڑایا اور واپس اپنے کام میں لگ گیا۔

تبھی اسکے موبائل میں کال آئی۔کال دیکھ کر وہ زوردار قہقہے سے اپنا فون آس پاس بیٹھے لڑکوں کو دیکھانے لگا۔"پیسا خود چل کر آتا ہے میرے پاس۔۔"وہ سب کے سامنے اکڑ کر بولا۔

www.novelsclubb.com

۔ہیلو۔۔کیسے یاد کیا۔۔"کال لائبہ کی تھی تبھی وہ ایسے بات کر رہا تھا"

۔۔کیا ہم مل سکتے ہیں؟ آگے سے وہی ڈری ہوئی آواز ابھری"

۔مگر پیسا ڈبل لانا ورنہ جانتی ہو نہ میں کیا کروں گا۔"وہ روب سے بولا"

ہاں لاؤ گی۔"اور کال کاٹ دی گئی۔بلیک میلنگ کے بعد یہ پہلی بار تھا کہ لائبہ نے اسے" کال کی پر خیر اسے کیا اسے تو پیسے مل رہے تھے وہ کندھے اچکا کر پھر سے کھیل کی طرف ۔متوجہ ہو گیا۔۔حالانکہ زندگی اب اس کا کھیل ختم کرنے جا رہی تھی

۔۔کچھ دیر پہلے

لائبہ نے فیصلہ کر دیا تھا کہ اب وہ علیشہ سے کچھ نہیں چھپائے گی تبھی اسنے سارا ماجرا اسے ۔۔سنا دیا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو وہ تمہیں ایسے بلیک میل کرتا رہا اور تم ہوتی رہی؟"علیشہ حیرت سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔

"آپی اسنے مجھے دھمکی دی تھی کہ وہ میری تصویریں لیک کر دے گا ایسے میں میری کیا عزت رہتی۔"لائبہ روندی ہوئی آواز میں بولی۔

"اسنے تمہیں دھمکی دی اور تم ڈر گئی؟"علیشہ کو اب بھی یقین نہیں آرہا تھا کہ یہ اسکی بہن ہے۔

"آپی میری عزت کا سوال تھا میں کیا کرتی۔۔"وہ اپنی آنکھوں سے آنسوں پوچھتے بولی۔

"وہی جسکی تمہیں اجازت ہے۔"علیشہ اسکی طرف دیکھتے بولی۔

"کون سی اجازت؟"لائبہ اس کی بات پر حیران ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیکشن 383 کے تحت کوئی بھی انسان کسی کو بلیک میل نہیں کر سکتا اور نہ ہی اسے ڈرا" کے کوئی غیر قانونی کام کروا سکتا ہے ورنہ اسے سات سال کی سزا ہو گی اور بھاری جرمانہ "۔بھی لگے گا

اس نے ایک نگاہ کھڑکی پر ڈالی جس سے ٹھنڈی ہوا آ رہی تھی۔اور پھر بہن کو دیکھ کر اپنی ۔بات جاری رکھی۔لائبہ اسے غور سے سن رہی تھی

۔تم اس پر کیس کرو۔۔"یہ بات اسنے آہستہ آواز میں کہی تھی"

۔کیس ؟پر وہ کیسے یہاں میری اور بدنامی ہو گی۔"لائبہ ڈر گئی تھی"

بدنامی تمہاری نہیں اسکی ہو گی۔جیل میں وہ سڑے گا۔تم بس اسکے بہکاوے میں آئی" تھی تمہارے جیسی ناجانے کتنی ہی لڑکیوں نے اسکی وجہ سے خودکشی کی ہو گی۔ناجانے ۔کتنی ہی لڑکیوں کا قاتل ہو گا وہ۔"علیشہ افسوس سے بولی

۔تو پھر کیا کروں ؟"لائبہ کو اب اسکی بات آہستہ آہستہ سمجھ آ رہی تھی"

۔۔اسے کال کرو ملنے کیلیئے بلاؤ آگے میں سب سنبھال لو نگی۔"علیشہ نے اسے تسلی دی"

۔پر ہمیں اس میں کسی مرد کی ضرورت ہو گی۔"لائبہ سوچتے ہوے بولی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔ہمیں اللہ نے دو بھائیوں سے نوازا ہے لائبہ۔" یہ شاید یاد ہانی تھی"

۔نہیں ہم بھائی کو نہیں بتائیں گے وہ میرا قتل کر دیں گے۔" لائبہ ڈر گئی"

ناراض ہو گے غصہ بھی ہونگے پر قتل نہیں کریں گے اور جہاں تک ناراضگی کی بات ہے"

۔وہ انکا حق ہے۔" علیشہ نے اسے سمجھایا

۔نہیں آپی بھائی نہیں کوئی اور راستہ سوچیں بھائی نہیں پلیز۔۔۔" وہ بہت ڈر گئی تھی"

بھائی یا بابا کو بتانا ضروری ہے لائبہ اللہ نے مرد کو عورت کا محافظ بنایا ہے ہمارے محرم"

ہمارے محافظ ہیں ان سے باتیں چھپانا ان کی حق تلفی کے برابر ہے اپنے محافظوں کو دھوکا

"۔دینا امانت میں خیانت کے برابر ہے اور یہ گناہ ہے

www.novelsclubb.com

۔لائبہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا وہ جواب میں کیا کہے

۔بھائی کیا کریں گے ؟" اب وہ بس اتنا ہی بول پائی"

۔وہ کریں گے کہ ایسے درندے ساری زندگی یاد رکھیں گے۔" علیشہ حقارت سے بولی"

اگلے دن لائبہ اسی کیفے میں بیٹھی تھی۔لال شلوار قمیض کے اوپر گلابی دپٹہ لیے وہ بہت کانفیڈنٹ لگ رہی تھی۔ڈری ہوئی لائبہ تو شاید کل ہی مر گئی تھی۔

کچھ دیر بعد فراز وہاں آیا آج وہ سیاہ شلوار قمیض پہنے آیا تھا۔لائبہ نے اسے غور سے دیکھا اس میں ایسا کچھ نہیں تھا جو اس سے محبت کرنے میں اکسائے ظاہری خوبصورتی تو اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اس میں کیا کمال اصل خوبصورتی تو اخلاق میں ہوتی ہے۔لائبہ نے حقارت سے اسے دیکھا۔وہ اسکے سامنے والی کرسی میں آبیٹھا۔

"رقم؟"نہ سلام نہ کچھ سیدھا اپنی اوقات دیکھانے پہ آیا ہے۔ہنہہ لائبہ نے سوچا۔

"میں تمہیں رقم ایک شرط میں دونگی۔"لائبہ اسکی آنکھوں میں دیکھتی بولی۔

"کیسی شرط؟"وہ حیران ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم آئندہ مجھے بلیک میل نہیں کرو گے اور میری تصویریں بھی ڈلیٹ کر دو گے۔"لائبہ"

۔کا لہجہ مضبوط تھا

؟اسکی بات سن کر فراز کا زوردار قہقہہ ہوا میں بلند ہوا

ڈلیلڈ؟زیادہ اچھلی نہ تو انہیں ایڈٹ کر کے سارے جہان کو دیکھاؤ گا۔موت بھی عزت کی"

۔نہیں ملے گی تمہیں۔۔۔"وہ حقارت سے بولا

اور کتنی لڑکیوں کے ساتھ ایسا کر چکے ہو؟لائبہ کا فون اسکی خود میں رکھا ہوا تھا اسنے ایک"

۔نگاہ فون پر ڈالی اور پھر فراز کو دیکھا

تجھ جیسی ہزار میرے آگے پیچھے گھومتی ہیں۔"وہ بالوں کو ہاتھ پھیرتا بولا اسکے لہجے میں"

۔حقارت واضح تھی

www.novelsclubb.com

توان ہزاروں کی سزا بھگتواب۔"یہ کوئی مردانہ آواز تھی جو فراز کے کانوں میں پڑی"

۔تھی۔اسنے مڑ کر پیچھے دیکھا تو وہاں علیشہ اور حسن کھڑے تھے

۔وہ تیزی سے اٹھ کھڑا ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لائبہ نے بھی اپنے خود سے فون اٹھایا اور اسکے ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی۔ وائس ریکارڈر اسنے ۔بند کر دیا اس نے ثبوت کے طور پر ساری باتیں رکارڈ کر دی تھیں

حسن نے کچھ اور لوگوں کی مدد سے فراز کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا ساتھ وہ لائبہ کا ۔فون بھی لے گیا تھا

لائبہ اور علیشہ دوسری گاڑی میں گھر لوٹ آئیں۔ یہ سب آسان نہیں تھا پر اسنے گناہوں سے توبہ کر دی تھی اس لیے اس کے رب نے سارے راستے کھول دیے۔ اور ظالم کو اس کے کیے کی سزا ملی۔ آج اسنے سیکھا تھا کہ جہاں اللہ نے مرد کو طاقت دی ہے وہاں عورت کو عزت دی ہے عورت کو اپنا معیار اتنا نہیں گرانا چاہیے کہ کل کوئی بھی گرا ہوا بندا اسے تنگ کرے یا اسکے کریکٹر پر انگلی اٹھائے۔ اللہ ہر عورت کا پردہ کرے اور ان کے نصیب ۔اچھے کرے آمین

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج لائبہ کی شادی تھی وہ اپنے ہونے والے شوہر شاہزیب کے ساتھ اسٹیج پر بیٹھی تھی جو کہ بہت خوش نظر آرہا تھا اسکے گھر والوں کے چہرے بھی خوشی سے بھرپور تھے علیشہ لائبہ کے ساتھ ہی بیٹھی تھی اور بار بار کچھ کہہ رہی تھی جس سے لائبہ اور شاہزیب مسکرا دیتے۔ ردا اور جنت بیگم مہمانوں کو ہینڈل کرنے میں مصروف تھے۔ ہر جگہ خوشیاں ہی خوشیاں تھیں۔ یہ اللہ کا وعدہ تھا کہ وہ عنقریب اتنا دیگا کہ وہ راضی ہو جائے گی، اسکے رب نے اسے اپنی رحمت کے ساتھ راضی کر دیا تھا۔ اللہ کسی کو نہیں چھوڑتا نہ ناراض ہوتا ہے وہ تو بس اپنے بندے کی توبہ کے انتظار میں ہوتا ہے بس ایک ندامت کا آنسو اور دونوں جہانوں کی کامیابی۔ ہمارا اصل اللہ ہی ہے اسکی نافرمانی کرنی چاہیے جو اتنا رحیم ہو؟ ہمارا رب تو محبت ہے وہ رب العالمین ہے وہ اسکا حقدار ہے کہ اپنا آپ اسکے سامنے اپنے جھکا دیا جائے۔

لائبہ کچن میں کھانا بنانے میں مصروف تھی۔ جب کہ شاہزیب لاونج میں بیٹھا نیوز سن رہا تھا۔ لائبہ بھی بار بار آکر بیٹھ جاتی۔ اب وہ آئی تو اسکرین میں چلتی خبر دیکھ کر حیران رہ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سامنے اسکرین پر ایک میت دیکھائی جا رہی تھی۔ساتھ رپورٹر بتا رہا تھا کہ جیل سے فرار ہوتے ملزم کا کیسے دردناک ایکسڈنٹ ہوا اس کا چہرہ بھی پہچاننے میں نہیں آرہا تھا۔وہ لاش فراز کی تھی۔اسے جس حسن پر غرور تھا وہ بدتر سے بھی بدترین ہو گیا تھا۔وہ اپنے اصل کی طرف لوٹا تھا موت کی طرف۔لائبہ صدمے کی حالت میں صوفے پر بیٹھی اسنے اپنے دونوں ہاتھ منہ پر رکھے ہوئے تھے۔شاہزیب بھی افسوس سے ڈی وی کی اسکرین پر نگاہیں جمائے ہوئے تھا۔"فراز" لائبہ کہ منہ سے بس اتنا ہی نکلا شاہزیب نے اپنی نگاہوں کا زاویہ لائبہ کی طرف کیا۔"تم اسے جانتی ہو؟"یہ محض ایک سوال تھا۔جسکا جواب شاید وہ لفظوں میں نہیں دے سکتی تھی۔شاہزیب اٹھا اور کچن سے پانی بھر کے ۔لائبہ کی طرف لایا۔لائبہ نے وہ سارا پانی ایک ہی بار میں پی لر لیا

www.novelsclubb.com

رلیکس کچھ نہیں ہوا۔شاہزیب نے اسے اپنے ساتھ لگاتے تصلی دی۔"یہ اسکے گناہ کی سزا۔۔۔ظالم کا انجام۔۔"وہ ہوش میں نہیں تھی۔اسکے ہونٹ لرز رہے تھے۔

۔شاہزیب یونہی اسے خود سے لگاتا تصلی دے رہا تھا اور ساتھ میں ٹی وی بھی بند کر دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ ۖ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ
أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

[النور: 26]

ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے۔اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے۔اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے۔یہ (پاک لوگ)۔ان (بدگویوں) کی باتوں سے بری ہیں (اور) ان کے لئے بخشش اور نیک روزی ہے

ΔΔΔΔΔ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ختم شد

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842